Course Title: Persian Research Methodology

BS Persian Semester VIII

Session 2016-2020

Course Code: Maj/Per 405

Credit Hrs: 03

نشانہ گذاری چیست ؟ ویر گول،گیومہ، پرسش،علامت تعجب را توضیح دهید

نشانہ گذاری/رموز و اوقاف

انسان جب آپس میں گفتگو کرتاہے، تو اس کے مختلف اسلوب و انداز ہوتے ہیں، بات کبھی مثبت ہوتی ہے تو کبھی منفی، کوئی لمحہ غم کاہوتاہے توکوئی خوشی کا، لہجہ کبھی سخت ہوتا ہے تو کبھی نرم، کوئی بات اسے تعجب میں ڈالتی ہے تو کبھی اسے خوف کا سامنا کرنا پڑتا ہے؛ غرض کہ روز مرہ میں نرمی، سختی، خوشی، غم، تعجب، استفہام، خوف، غصہ؛ اس طرح کے نشیب و فراز اور اتار چڑھاؤ پائے جاتے ہیں اور یہی حال قلم کابھی ہے؛ اس لیے کہ قلم بھی انسان کی خاموش زبان ہے اور زبان کے ذریعہ نکلنے والے دلی احساسات وجذبات کا ترجمان بھی۔

انسان جہاں اپنی گفتگو کومؤثر بنانے کے لیے اس کے آداب کی مکمل رعایت کرتاہے، وہیں اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ زبان کے ساتھ اپنے قلم سے نکلی ہوئی تحریر میں بھی اس کو ملحوظ رکھے؛

اس لیے کہ ایک قلم کار اپنی تحریر کے ذریعہ دنیا کو عظیم پیغام دیتاہے اور اپنے طبقہ کو ترقیات کے بامِ عروج پر دیکھنے کا خواہاں ہوتا ہے؛ اور یہ اس وقت تک ناممکن ہے، جب تک کہ آلہ کو آلہ کے اصول کے مطابق نہ چلایا جائے، یعنی قلم بھی ایک آلہ؛ بلکہ ابلاغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس کے بھی کچھ اصول و ضوابط ہیں جن کی رعایت ناگزیر ہے؛ یہی وجہ ہے کہ ہر نبی اپنے زمانہ کا سب سے بڑا فصیح وبلیغ ہوا کرتا تھا جس کی شہادت قرآن میں صراحتاً موجود ہے۔

قلم کے مسافر کے لیے جس طرح دیگراصول وضوابط کی ہم رکابی ضروری ہے، اسی طرح اپنی تحریر میں ”رموز اوقاف“ جسے فارسی میں " **نشانہ گذاری** " کہا جاتا ہے ،کا توشہ بھی ناگزیر ہے؛ اور نہ صرف رموز اوقاف کی محض معلومات؛ بلکہ ان کا برمحل استعمال مقصود ہے۔

1- ویرگول(،) یعنی سکتہ

ویرگول یا سکتہ(،) ان چھوٹے چھوٹے جملوں کے درمیان اس کا استعمال ہوتا ہے جن سے مل کر ایک بڑا جملہ بنتا ہے اورایک بات مکمل ہوجاتی ہے۔ جیسے:- استاد محترم آئے، درسگاہ میں داخل ہوئے، کرسی پر بیٹھے اور سبق پڑھایا۔

2- علامت نقلِ قول یا گیومہ (((...))) یعنی قوسین

اس کا کام بھی تقریباً وہی ہے جو خط کا ہے؛ ہاں کسی غیرمانوس لفظ کی وضاحت کے لیے عام طور پر قوسین ہی کااستعمال ہوتا ہے۔ جیسے: وہ ”انار“ (دارالعلوم دیوبند) استعماریت سے آزادی کی جنگ کا اعلان بھی تھا اور اپنے قومی مذہبی، تہذیبی تشخص کی بقا کی جدوجہد کا آغاز بھی۔ عبدالرحمان (صدر سجاد لائبریری دارالعلوم دیوبند) ذہین وفطین، محنتی اورانتہائی فعال شخص ہے۔

3-پرسش ؟ یا سوالیہ

کچھ پوچھنے یا دریافت کرنے کے وقت اس علامت کا استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: داہنی طرف سے لکھی جانے والی زبانوں میں اس کی علامت اس طرح (؟) ہوگی۔

جیسے: عربی، فارسی اور اردو وغیرہ،اور بائیں طرف سے لکھی جانے والی زبانوں میں اس طرح (?)

مثلاً: آپ کا نام کیا ہے؟ تقریر میں عطاء اللہ شاہ بخاری اور تحریر عبدالماجد دریا آبادی بننا چاہتے ہیں؟ عقابی روح آپ کے اندر بیدار ہے؟ کبھی آپ نے سوچا؟ کہ آپ کی منزل آسمانوں میں ہے؟۔

4۔ علامت تعجب(!) یا فجائیہ وندائیہ

فجائیہ وندائیہ (!) کسی خاص کیفیت اور جذبہ کے اظہار کے وقت یہ علامت لگائی جاتی ہے۔ جیسے: حیرت، خوف، غصہ اور حقارت وغیرہ کے وقت اس کا استعمال ہوتا ہے، ایسے ہی جذبہ کی شدت میں کمی و بیشی کے اعتبار سے ایک سے زیادہ علامتوں کا استعمال بھی ہوتا ہے۔

جیسے: سبحان اللہ! بہت خوب!، معاذ اللہ!، اللہ پناہ!، خبرلیتاہوں!، بس کرو! رہنے دو!!، فرقہ واریت اور ملک کی ترقی!!! محال ہے۔

ندائیہ:(!) خطاب کے وقت اسی علامت کو ندائیہ کہا جاتاہے۔ جیسے: بچو! محنت، مشقت، ادب اور وقت کی قدر تمہیں ستاروں سے آگے پہنچاسکتی ہے۔ سہیلیو! آنکھیں ترسیں گی ساری عمر ساتھ کی جھولا جھولنے والیوں کو، دل ڈھونڈے گا زندگی بھر پاس بیٹھ بیٹھ کر اور لیٹ لیٹ کر کہانی سننے والیوں کو!۔